20327 ـ اسلام سےمرتد ہونےوالے کو قتل کیوں کیا جاتا ہے

سوال

غيرمسلم ہونےکےباوجود ميں آپ كےعقيدہ سے بہت محبت ركھتا ہوں، ليكن ميرے ليے يہ سمجھنا مشكل ہے كہ كسي شخص پرصرف ايك بات كہنے كي بنا پرہي موت كا حكم لگاديا جائے ميري مراد سلمان رشدي ہے، ميرا اعتقاد ہے كہ انسان ہونے كےناطے ہميں كوئي حق نہيں پہنچتا كہ اس طرح كےحكم جاري كرتے پھريں، اس طرح كےمعاملات ميں صرف اللہ تعالي ہي حكم كرنے والا ہے .

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ سوال ارسال كرنے اور آپ كا ہمارے عقيدہ سے محبت كرنےاور اس كا جواب معلوم كرنے كي حرص وخواہش ركھنے پرہم آپ كا شكريہ ادا كرتےہيں، لھذا ايك قاري اور زائر اور استفادہ كرنے پر ہم آپ كو خوش آمديد كہتےہيں.

اے سائل: دين اسلام سے صريح محبت نے اور پسنديدگي نے ہميں آپ كےليٹر كوبہت دير تك ديكھنےپر مجبور كيا، ہمارے اور آپ كےليے يہ بہت بڑي خوشي ہے، ہميں تواس لحاظ سےخوشي كہ ہمارے دين كا آپ جيسے اشخاص تك پہنچنا جوحق كي تلاش ميں سرگرداں رہتےہيں، اوراسي چيز كي خبر ہميں ہمارے نبي صلي اللہ عليہ وسلم نےدي ہے كہ يہ دين كرہ ارض كےكونے كونے تك پہنچےگا.

تميم داري رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ميں نےرسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا :

(يہ معاملہ (دين اسلام) وہاں تك پہنچےگا جہاں تك دن اور رات پہنچيں ہيں، اللہ تعالي كوئي كچا يا پكا مكان نہيں چھوڑے گا مگراس ميں يہ دين عزت والے كي عزت يا ذلت والے كي ذلت كےساتھ ضرور داخل كرےگا ايسي عزت كہ اللہ تعالي اس كےساتھ اسلام كو عزت دےگا اور ايسي ذلت كہ اس كےساتھ كفر كوذليل كرےگا) مسند احمد (16344) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے السلسلۃ الصحيحۃ (3) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور آپ كي نسبت سے ہم يہ كہيں گےكہ آپ كا اس دين كوپسند كرنا اور اس پر خوشي كا اظہار اس دين حنيف كےلائے ہوئے طريقہ اور احكام كو جاننے كا سبب بنے جوكہ فطرت سليمہ اور صحيح اور مستقيم عقول كےموافق ہے، لھذا ہم آپ كويہ نصيحت كرتےہيں كہ آپ ہرقسم كي خود غرضي اور تعصب سے خالي ہو كر اسلامي تعليمات كا

غور سے مطالعہ کریں .

اور اسلام کےمتعلق آپ اسي ویب سائٹ پر مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات کا مطالعہ کرسکتےہیں :

مثلا: (219) اور (21613) اور (24756) اور (10590) کےجوابات ضرور دیکھیں.

اور آپ کا یہ کہنا کہ: صرف کلام کرنے کي بنا پرہي کسي شخص پر موت کا حکم صادر کرنےکا حکم سمجھنا مشکل ہے.... میرا اعتقاد ہے کہ انسان ہونے کےناطےاس طرح کا فیصلہ صادر کرنا ہمارا حق نہیں بلکہ یہ حق صرف اللہ تعالي کا ہے وہي ہے جواس طرح کےمعاملہ میں فیصلہ کرنےوالا ہے.

آپ کي یہ کلام بالکل صحیح ہے کیونکہ کسي ایك کےلیے بھي یہ جائز نہیں کہ وہ کتاب اللہ اور رسول صلي اللہ علیہ وسلم کي سنت سے دلیل کےبغیر کسي شخص پر موت کا حکم لگائے .

کسي کلمہ کي بنا پر قتل کا حکم علماء اسلام کےہاں ارتداد کےنام سے موسوم کیا جاتا ہے ، لھذا دیکھنا یہ ہے کہ ارتداد کیا ہے اور کسے مرتد کہا جاتا ہے؟

اور کوئي شخص کس چیز کےارتکاب سے مرتد ہوگا؟

اور مرتد کا حکم کیا ہے؟

ذیل میں ہم ان تین سوالوں کاجواب تلاش کرنے کي کوشش کرتےہیں :

اول : ارتداد :

مسلمان کا قول صریح کےساتھ کفر کرنا، یا کوئي ایسا لفظ بولنا جوکفر کا متقاضي ہو، یا پھر کوئي ایسا فعل سرانجام دینا جوکفر کواپنے ضمن میں لیےہوئے ہو.

دوم : ارتداد کس چیز سے ہوگا؟

ارتداد والے امور چار اقسام میں منقسم ہوتےہیں:

ا ـ اعتقادي ارتداد، مثلا اللہ تعالي کےساتھ شرك کرنا، یا اللہ تعالي کا انکار کرنا، یا پھر اللہ تعالي کي ثابت شدہ صفات میں سے کسي صفت کي نفي کرنا، یا اللہ تعالي کي اولاد ثابت کرنا، لھذا جوکوئي بھي ایسا عقیدہ رکھے وہ مرتد اور کافر ہے.

ب ـ اقوال كےساتھ ارتداد:

مثلا اللہ تعالي كوگالي نكالنا يا پھر رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كو گالي دينا .

ج ـ افعال كےساتھ ارتداد :

مثلا قرآن مجيد كو گندگي والي جگہ پر پھينكنا، اس ليے كہ ايسا كرنا كلام اللہ كي توہين اور اس كي عدم تصديق ہے، اور اسي طرح بت يا سورج اور چاند كوسجدہ كرنا .

د ـ ترك كرنےكےساتھ ارتداد :

مثلا سارے ديني شعائر كوترك كردينا، اور ديني احكام پر عمل كرنے سے كلي طور پر اعراض كرنا.

سوم :

مرتد كا حكم كيا ہے؟

جب كوئي مسلمان مرتد ہوجائےاور اس ميں مرتدہونےكي ساري شروط پائي جائيں يعني وہ عاقل بالغ اور بااختيار ہوتواس كا خون مباح ہے، اورامام المسلمين يعني مسلمانوں كا حكمران يا اس كا نائب مثلا قاضي اسے قتل كرے گا، ايسے شخص كي نہ تونماز جنازہ پڑھي جائيگي اور نہ ہي وہ مسلمانوں كے قبرستان ميں دفنايا جائےگا.

مرتد كوقتل كرنے كي دليل مندرجہ ذيل فرمان نبوي ہے:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: (جواپنےدين كوبدل لے اسے قتل كردو) صحيح بخاري حديث نمبر (2794) .

اس حديث ميں دين سے مراد دين اسلام ہے يعني جومسلمان شخص اپنا دين بدلے.

اور ايك روايت ميں رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(كسي مسلمان شخص كا خون حلال نہيں جويہ گواہي ديتا ہو كہ اللہ تعالي كےعلاوہ كوئي معبود برحق نہيں اور ميں اللہ تعالي كا رسول ہوں، ليكن تين اسباب كي بنا پر اس كا خون حلال ہے : جان كےبدلےجان، اور شادي شدہ زاني، اور اپنےدين كوترك كركےجماعت سےعليحدہ ہونےوالا) صحيح بخاري حديث نمبر(6878) صحيح مسلم حديث نمبر (1676)

ديكهيں: الموسوعة الفقهية (22 / 180)

اس سے سائل كےليے يہ واضح ہوا كہ مرتد كوقتل كرنا اللہ تعالي كےحكم كي بنا پرہے اس ليے كہ اللہ تعالي نے ہميں رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي اتباع وپيروي اور اطاعت كرنےكا حكم ديتےہوئےفرمايا ہے:

اور اللہ تعالي كي اطاعت كرو اور رسول كريم صلي اللہ عليہ اور اپنے ميں سے اولي الامر كي اطاعت كرو

اور رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے ہميں مرتد كوقتل كرنے كا حكم ديا ہے جيسا كہ اوپر كي سطور ميں رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان (جواپنا دين بدل لے اسےقتل كردو) گزر چكا ہے .

اس مسئلہ ميں آپ كوراضي ہونےكےليے وقت كي ضرورت ہے كچھ وقت اس صرف ہوگا اور پھر اس ميں آپ كو غوروفكر اور تامل سےكام لينا ہوگا، ہوسكتا ہے آپ ايسے مسئلہ ميں غوروفكر كريں اور سوچيں كہ ايك شخص حق كي پيروي كرتا اور حق ميں داخل ہوتا اور اس دين حق اور صحيح دين كواختيار كرتا ہے جواللہ تعالي نےواجب قرار ديا ہے اور پھر يہ دين اختيار كر لينے كےبعد ہم اسے يہ اجازت دے ديں كہ مكمل سہولت كےساتھ جب چاہے وہ ايسي كفريہ كلام كرے جواسے دين سے ہي خارج كردے اور وہ اللہ تعالي اور اس كےرسول صلي اللہ عليہ وسلم اور اس كتابوں اس كےدين اسلام كےساتھ كفر كا ارتكاب كرتا پھرے اور اسے كوئي سخت اور شديد قسم كي سزا نہ دي جائے جواسے اس كا سے باز ركھ سكے، تواس كا اس پر اور اس دين ميں داخل ہونےوالے دوسرے اشخاص پر اس چيز كا كيسا اثر ہوگا؟ .

كيا آپ ديكھتےنہيں كہ اس شخص نے اس دين صحيح جس كي اتباع واجب ہے كوايسي دوكان يا جگہ بنا ليا جس ميں كوئي شخص جب چاہے داخل ہو اور جب چاہے نكل جائے، اور ہوسكتا ہے دوسروں كوبھي حق ترك كرنے پر ابھارے.

پھر يہ ايسا شخص نہيں كہ جونہ توحق جانتا ہو اور نہ اس نےحق پر عمل كيا اور عبادت كي، بلكہ يہ توايسا شخص ہے جس نے حق پہچانا اور اس پر چل اور دين اسلام كے شعائر پر عمل كيا اور عبادات بھي كرتا رہا، تويہ سزا اس سزا سے بڑي نہيں جس كا وہ مستحق تھا، بلكہ اس طرح كا قوي حكم تو صرف اسے شخص كےليے ديا گيا ہے جس كي زندگي كوئي فائدہ نہيں اس ليے كہ اس نےحق جاننےاور پہچان لينےاور دين اسلام كي اتباع كرنے كےبعد اسے ترك كيا اور اس سے عليحدہ ہوگيا، تواس شخص سے برا اوركونسا نفس ہوگا.

جواب كا خلاصہ يہ ہےكہ:

اللہ تعالي نےاس دين اسلام كو نازل فرمايا اور فرض كياہے، اورجوشخص اس دين اسلام كو قبول كرنے كےبعد اس سے عليحدہ ہو جائے اسے قتل كرنے كا حكم بھي اللہ تعالي نے ہي ديا ہے، يہ حكم مسلمانوں كي سوچ اور افكار اور

ان كي تجاويز اور اجتهاد نہيں، جبكہ معاملہ اسي طرح ہے اور ہم نے اللہ تعالي كو رب اور الہ مان ليا اور تسليم كرليا ہے تو پھر اللہ تعالي كے حكم كي اتباع اور پيروي ضروري ہے.

اللہ تعالي ہميں اورآپ كو وہ كام كرنے كي توفيق عطا فرمائے جواسے پسند ہيں اورجن سے وہ راضي ہوتا ہے، ہم ايك بار پھر آپ كا شكريہ ادا كرتے ہيں .

والسلام علي من اتبع الهدي

اور سلامتي اس پر ہے جو ہدايت كي اتباع وپيروي كرتا ہے.

واللہ اعلم .